بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷ / ۲۲	۲۲ رجب ۱۳۸۸ھ ۔ ۱۵ اخاء ۱۳۴۷ ہش ۔ ۱۵ اکتوبر ۶۸ء	نمبر ۲۳۲

53

اخبارِ احمدیہ

ــ۰ ربوہ ــ ۱۴ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اسہال کی تکلیف اور ضعف میں بفضلہ تعالیٰ اب پہلے کی نسبت افاقہ ہے ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

[redacted]

ــ۰ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان گزشتہ تین ہفتے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہے ہیں ۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخار اتر گیا ہے ۔ لیکن کمزوری بہت ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین

ــ۰ مکرم بشارت الرحمٰن صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج کی طبیعت بندش امعاء کی وجہ سے دو روز سے بہت ناساز ہے ۔ آپ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست کرتے ہیں کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا کرے اور خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے آمین

ــ۰ مکرم مسعود احمد صاحب واقف زندگی ٹیچر تعلیم الاسلام احمدیہ سکنڈری سکول کماسی غانا میں آٹھ سال کام تعلیمی فرائض ادا کر کے مورخہ ۱۰/۸/۶۸ کو ربوہ میں تشریف لاتے ہیں ۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کا قیام ربوہ میں مبارک کرے اور مزید خدمت دین کی توفیق بخشے آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

عشرۂ ترقیات کے سلسلہ میں مذاکرہ

جناب سید قاسم رضوی کمشنر سرگودہا ڈویژن صدارت فرمائیں گے

ربوہ ــ آج (۱۴ اکتوبر ۱۹۶۸ء) کو شام ۵½ بجے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام عشرہ ترقیات کے سلسلہ میں ایک مجلس مذاکرہ انعقاد پذیر ہو رہی ہے ۔ جناب سید قاسم رضوی کمشنر سرگودہا ڈویژن صدارت فرمائیں گے ۔ اس مذاکرہ میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب محترم ڈاکٹر سلطان محمود صاحب شاہد محترم ڈاکٹر نعیم احمد خان صاحب ۔ محترم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب پرواذی ۔ محترم پروفیسر محمد سرور اور محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی حصہ لیں گے ۔

(انتظامیہ کمیٹی عشرۂ تربیت)

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

۱۸ تا ۲۰ اخاء ۱۳۴۷ ہش

روحانی فیوض و برکات سے اپنی جھولیاں بھرنے کا انمول موقعہ

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق سالانہ اجتماع کی کامیابی کا کم از کم معیار یہ ہے کہ کوئی مجلس ایسی نہ رہے جس کا نمائندہ اجتماع میں شامل نہ ہو ۔ اس معیار کو ملحوظ رکھتے ہوئے غیر معمولی جدوجہد اور کوشش کی ضرورت ہے ۔ اللہ تعالیٰ اس مقصد کے حصول میں جملہ عہدہ داران مجلس کی نصرت اور راہ نمائی فرمائے آمین ۔

سالانہ اجتماع میں شرکت ان گنت برکات کے حصول کا موجب بنتی ہے ۔ مرکزِ سلسلہ میں آکر تین دن ایک پاکیزہ ماحول میں گزارنا فی ذاتہٖ ایک ایسی سعادت ہے جو کئی قسم کی روحانی کمزوریوں کو دور کرنے اور نیکیوں کو اختیار کرنے کا موجب ثابت ہوتی ہے ۔ علاوہ ازیں اجتماع کا پروگرام علمی ۔ روحانی اور جسمانی تربیت کے لئے نہایت ہی دلچسپ اور کارآمد اور مفید ذرائع مہیا کرتا ہے ۔

اس اجتماع کا مقصد احمدی نوجوانوں کے اندر صحیح اسلامی روح پیدا کرنا اور ان کی قوتِ عمل کو بیدار کرنا ہے ۔ پنجگانہ نماز باجماعت اور نماز تہجد کی ادائیگی ۔ قرآن کریم ۔ احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم اور ملفوظات امام الزمان علیہ السلام کے درس ۔ سیرتِ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ۔ ذکرِ حبیب ۔ علمی اور تربیتی تقاریر ۔ سوال و جواب کی دلچسپ مجلس ۔ متعدد علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہمارے پروگرام کی نمایاں خصوصیات ہیں ۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمارے آقا امامِ وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ انشاء اللہ تعالیٰ اپنے خدام میں رونق افروز ہوں گے اور شامل ہونے والے خدام کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیارت سے بہرہ ور ہونے اور حضور کے ارشاداتِ عالیہ سے مستفید ہونے کا موقعہ میسر آئے گا ۔

پس کون ہے جو اس مبارک موقع سے فائدہ اٹھانے کی طاقت رکھتے ہوئے بھی محروم رہ جائے پس آئیے اور اس اجتماع کو پہلے سے بھی بڑھ کر بارونق بنایئے ۔ آیئے اور اس کی برکات اور فیوض سے اپنا دامن بھر لیجئے آیئے اور زیادہ سے زیادہ دوسرے خدام کو بھی لانے کی کوشش کیجئے ۔ یہ ایک عظیم سعادت ہے جس سے محرومی یقیناً ایک بہت بڑی محرومی ہے ۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی ۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ اخاء ۱۳۴۷ ہش

مادہ پرستانہ اقتصادی ذہنیت

مادہ پرستی کے زیر اثر آج دنیا کے جتنے نظام ہیں ان کی بنیاد اقتصادیات پر ہے۔ شکم کو چونکہ دیوتا سمجھ لیا گیا ہے۔ اس لئے ہر چیز کو اس کے آگے بھینٹ چڑھایا جا رہا ہے۔ جس فرد کی یا جس قوم کی ترقی کا اندازہ لگانے کی ضرورت ہو تو یہ دیکھا جاتا ہے اس کی مالی حالت کیسی ہے۔ اس ذہنیت کا یہ اثر ہوا ہے کہ اخلاق اور نیک کرداری پیچھے پڑ گئے ہیں اور اولیت صرف مال و دولت کو حاصل ہو گئی ہے۔ چنانچہ آج جو شخص اپنا وقار بنانا چاہتا ہے اس کے لئے لازم ہے کہ اس کے پاس بہت سی دولت ہو۔

یہ ٹھیک ہے کہ ہر زمانہ میں دولت کے دیوتا کی کم و بیش پرستش ہوتی رہی ہے۔ لیکن موجودہ زمانہ میں اس ذہنیت کو جو عروج حاصل ہوا ہے۔ ایسا کبھی حاصل نہیں ہوا۔ پہلے زمانوں میں اور اب بھی استثنائی طور پر ہنرمندی اور اخلاقی اقتدار کو پسند کیا جاتا ہے۔ مگر آج اقتصادی غلبہ حد سے زیادہ ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے یہ ہے کہ انسان خدا پرستی سے انحراف کر کے مادہ پرستی کے سمندر میں غرق ہو گیا ہے اور دنیا کی فضا کچھ ایسی ہو گئی ہے کہ بغیر مال و دولت کے انسان پاکیزہ ہوا میں سانس بھی نہیں لے سکتا۔

آج اگر مغربی اقوام دنیا پر چھائی ہوئی ہیں تو اس کی وجہ یہی ہے کہ باقی اقوام سے ان کی اقتصادی حالت بدرجہا بہتر ہے۔ سائنسی علوم کی ترقی نے سونے پر سہاگے کا کام کیا ہے۔ جس کی وجہ سے مغربی اقوام دنیا کی تمام پیداوار پر بالواسطہ یا بلاواسطہ قابض ہو گئی ہیں۔ اقتصادیات کا جادو ایسا ہے کہ اس نے یہودی جیسی گری پڑی قوم کو امریکہ اور یورپ جیسے طاقتور ملکوں میں بھی صاحب اثر بنا دیا ہے۔ شاید دنیا کے مال کا نصف سے زیادہ حصہ آج یہودیوں کے تصرف میں ہے شاید ہی مغرب کا کوئی بنک ایسا ہو گا۔ جس میں یہودیوں کا عمل دخل نہ ہو۔ الغرض محض دولتمندی کی وجہ سے آج یہ قوم امریکہ جیسے عظیم ملک پر اثر انداز ہو رہی ہے۔ چنانچہ امریکہ کے آئندہ صدارتی انتخاب میں جو دو امیدوار کھڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے علی الاعلان اسرائیل کی حمایت کی ہے حالانکہ یو این او کے اصولوں کے مطابق بھی اسرائیل مجرم ٹھہرایا جا چکا ہے۔ مگر امریکی یہودیوں کا اثر ہے جس نے ان عیسائی امیدواروں کو اسرائیل کی حمایت پر اکسایا ہے۔ حالانکہ اسرائیل کا قیام مذہبی لحاظ سے صرف مسلمانوں ہی کے لئے خطرہ نہیں بلکہ عیسائیوں کے لئے بھی بڑا خطرہ ہے۔

الغرض آج جو نظام بھی انسان سوچتا ہے۔ اس کی بنیاد سراسر اقتصادیات پر رکھی جاتی ہے چنانچہ سرمایہ دارانہ نظام کے مقابلہ میں بھی جو تحریک مثلاً اشتراکیت ظہور پذیر ہوئی ہے وہ بھی خالصۃً اقتصادی نقطہ نظر سے ہی نمودار ہوتی ہے۔ اس تحریک کا بظاہر مقصد یہ ہے کہ دنیا میں دولت کی تقسیم کو ہموار کیا جائے۔ تمام دولت حکومت کے قبضہ میں رہے کر لوگوں کو اس طرح دی جائے۔ کہ سب لوگ کیا عالم کیا جاہل کیا عورت کیا مرد یکساں طور پر مستفید ہوں۔ جہاں تک اس مقصد کا تعلق ہے۔ یہ نظریہ خاصی دلآویزی اپنے اندر رکھتا ہے۔ تاہم اس نظریہ کو جامہ عمل پہنانے کے لئے مادہ پرستی کے پاس سوائے جبر کے اور کوئی چارہ نہیں ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ روس اور چین جیسے ممالک بھی تجربہ کے بعد اشتراکیت کے اصولوں میں تغیر و تبدل کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جہاں تک انسانی تدابیر کا تعلق ہے۔ مادہ پرست لوگ تقسیم دولت کے ایسے متوازن اصول معلوم نہیں کر سکتے۔ جو فی الواقعہ انسانی زندگی کو ہر لحاظ سے مطمئن کر سکیں۔ کیونکہ یہ لوگ صرف انسان کی اقتصادی حالت تک ہی فکر کر سکتے ہیں۔ حالانکہ اقتصادی حالت انسان کی زندگی کا صرف ایک پہلو ہے۔ خواہ یہ پہلو کتنا بھی بظاہر اہم کیوں نہ ہو صرف شکم پروری اور صرف کافی لباس قلبی اطمینان نہیں بخش سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ اشتراکی نظریہ کا نفاذ کرنے کے لئے جبر کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔

دوسری طرف سرمایہ دارانہ نظام ہے۔ اس میں اگرچہ بظاہر معیشت حاصل کرنے کے لئے ہر آدمی کو آزادی حاصل ہے۔ اور بظاہر ایسے قوانین ہیں جن سے ہر کوئی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہی آزادی ایک ایسا شکنجہ بن گئی ہے کہ جس میں کس کر انسان ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپنے لگتا ہے۔ اس آزادی کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ ایک طرف تو دولت مند زیادہ دولتمند ہوتے چلے جا رہے ہیں اور مفلس زیادہ مفلس اور مجبور۔ اس طرح دولت چند ہاتھوں میں مقید ہو گئی ہے۔ اور دنیا کی آبادی کا کثیر حصہ ایسا ہے۔ جن کو زیادہ سے زیادہ دو وقت کی روٹی نصیب ہو جاتی ہے۔ مگر ان سے بھی بڑھ کر ایک ایسا حصہ ہے۔ جو گویا بھوک ہڑتال پر مجبور ہو گیا ہے۔

یہ تمام خرابی جو دونوں قسم کے نظاموں میں نظر آتی ہے۔ اس کی وجہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ دانایانِ زمانہ نے دنیا کو مادہ پرستی کے نشہ میں سرشار کر دیا ہے۔ علم الاقتصادیات نے ہر طرف اپنی مشینی تاریں پھیلا دی ہوئی ہیں۔ جن میں انسانیت کو جکڑ دیا گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس کا کوئی علاج ہے؟ اس کا جواب ہے کہ ضرور اس کا علاج ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ کوئی ایسا مسیحائے زمانہ اٹھے۔ اور ان عقل کے دیوانوں کو سمجھائے کہ انسان صرف روٹی سے زندہ نہیں رہتا۔ یہی پکار ہے جس کو دہرانے کے لئے آج اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو کھڑا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو اس لئے کھڑا کیا ہے۔ کہ انسانی زندگی کے خالق نے انسانی زندگی کے لئے جو اقتصادی نظام پیش کیا ہے وہ کیا ہے۔ یہ وہ نظام ہے جس میں بغیر جبر کے سرمایہ داری کے نظام کا شکنجہ ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل ہر انسان کے ہم میں حصہ رسدی خود بخود پہنچ جاتا ہے۔

ایک پنتھ دو کاج

ہر شخص اپنے بزرگوں کی روحوں کو ثواب پہنچانے کا متمنی ہے اور اس کے بہت سے طریقے ہیں منجملہ ان کے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام الفضل کا روزانہ یا خطبہ نمبر جاری کروا دیا جائے۔

اس طرح آپ اپنے بزرگوں کی روحوں کو بھی ثواب پہنچا سکتے ہیں۔ اور الفضل کی توسیع اشاعت کا موجب بھی بن سکتے ہیں گویا یہ ایک پنتھ دو کاج کا معاملہ ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

54

اسلام میں ایفائے عہد کی اہمیت

(مکرم شیخ محمد اقبال صاحب کوئٹہ)

(آخری قسط)

حقوق العباد کی بجا آوری کے سلسلہ میں اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں پر فرض قرار دیا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ کئے گئے عہدوں کو پورا کریں جیسا کہ قرآن حکیم میں فرمایا:-

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ
اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا

یعنی اے مومنو عہد کی پابندی اور تکمیل کیا کرو کیونکہ عہد کے بارے میں پوچھا جاوے گا بلکہ یہاں تک فرمایا کہ مومن کامل نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی سے کئے ہوئے عہد و پیمان کو پورا نہ کرے۔ ہاں شرط یہ ہے کہ وہ عہد نیک کام کی سرانجام دہی کی غرض سے کیا گیا ہو۔ خلافِ شریعت یا خلافِ منشاءِ ربانی عہد باندھنا جائز نہیں ہے نہ اس کا پورا کرنا لازم ہے۔

مسلمانوں پر یہ بھی فرض ہے کہ وہ غیر مسلموں بلکہ مشرکوں سے بھی عہد کریں تو اس کو پورا کریں۔ ہاں اگر کفار یا مخالفین مسلمانوں سے کئے گئے عہد کو توڑنے میں پہل کریں تو مسلمانوں کو بھی حق دیا گیا ہے کہ ایسی صورت میں وہ بھی معاہدہ پر عمل نہ کریں بلکہ اپنے حقوق یا جائز مطالبات منوانے کے لئے مناسب اقدام کریں چاہے وہ جنگ کی صورت ہو۔

رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے جہاں ایک طرف مشرکین مکہ اور مدینہ کے یہودیوں سے کئے گئے عہدوں پر پوری طرح عمل فرمایا صلح حدیبیہ کے موقع پر ابو جندل کو جو مکہ کے ایک رئیس گھرانے کے چشم و چراغ تھے اور مسلمان ہو کر قریشِ مکہ کی قید سے بھاگ کر مسلمانوں سے آملے تھے اس لئے واپس کر دیا کہ اہلِ مکہ سے یہ معاہدہ ہو چکا تھا کہ اگر کوئی شخص مکہ سے بھاگ کر مدینہ میں پناہ لے گا تو اسے واپس کر دیا جاوے گا۔ لیکن اگر کوئی شخص چاہے وہ مسلمان بھی ہو بھاگ کر مکہ میں پناہ لے گا تو اسے مسلمانوں کے حوالے نہیں کیا جاوے گا۔ اس وقت ابو جندل پابجولاں تقریباً نو میل کا فاصلہ طے کر کے بھوکے پیاسے چھپتے چھپاتے اور گرتے پڑتے حدیبیہ پہنچے تھے اور مسلمانوں سے اپنی حالتِ زار کا واسطہ دے کر امان طلب کر رہے تھے لیکن حضورؐ نے اپنے اور تمام مسلمانوں کے جذبات کی قربانی دیتے ہوئے معاہدہ کی شرط کے مطابق ابوجندل کو نصیحت فرماتے ہوئے مکہ واپس جانے پر مجبور کیا۔ حالانکہ وہاں ان کی جان کا خطرہ بھی موجود تھا۔ لیکن دوسری طرف حضورؐ نے کفار کی طرف سے معاہدوں کی خلاف ورزی کرنے اور عہد و پیمان کو توڑنے پر خدائی حکم کے تحت ان کو سزا دینے اور اپنے حقوق کی خاطر جنگ کرنے سے بھی دریغ نہ فرمایا۔

اللہ تعالےٰ انسانوں کو آپس کے عہد کو پورا کرنے کی یوں تلقین فرماتے ہیں کہ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ۔ یعنی کامل مومن وہی ہیں جو اپنی امانتوں اور اپنے کئے ہوئے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں اور کامل متقی شخص کی نشانی یہ بتلائی ہے کہ جب بھی کبھی عہد کریں تو ضرور پورا کر دیتے ہیں جیسا کہ فرمایا

وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
اِذَا عٰهَدُوْا۔

دوسری طرف رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے منافق کی نشانی یہ بتائی ہے کہ اِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ۔ یعنی جب وہ وعدہ کرتا ہے تو اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ قرآن حکیم میں جہاں عہد کو پورا کرنے والوں کو کامل مومن اور کامل متقی اور کامل نیک اور نبیوں کے نقش پر چلنے والا قرار دیا گیا ہے وہاں عہد کی پابندی نہ کرنے والے لوگوں کو مفسد، منافق، خاسر اور اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کا غیر مستحق کہا گیا ہے اور ان کو عذاب الٰہی اور سزا کا مستوجب ٹھہرایا گیا ہے۔ قرآن حکیم میں حضرت شعیب علیہ السلام کی بستیوں کی تباہی کی وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ ان کے مکین اکثر اپنے عہد توڑ دیا کرتے تھے اور تجارتی لین دین میں بددیانتی کرتے تھے۔ قرآن حکیم میں ایک اور جگہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ہدایت کی گئی ہے کہ اگر مشرکین عہد شکنی نہ کریں تو ان کے عہدوں کو نبھاؤ اور ان کو ملک سے نہ نکالو۔ لیکن اگر ان میں سے جو عہد توڑ دیں تو ان سے لڑائی کرو اور ان کو عہد توڑنے کی سزا دو تا وہ شرارتوں سے باز آجائیں۔

قرآن حکیم کے یہ احکام دنیا میں صلح و امن قائم کرنے کا مؤثر ذریعہ ہیں کیونکہ جب تک معاشرہ میں حقوق العباد کو پورے اہتمام اور انہماک کے ساتھ ادا نہ کیا جاوے۔ امن قائم نہیں رہ سکتا۔

حقوق العباد کی ادائیگی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام یوں فرماتے ہیں:-

"حقوق العباد کو پورے طور پر ادا کرنے اور بجا لانے کے لئے اللہ تعالےٰ نے انسان کو مختلف قوتوں کا مالک بنا کر بھیجا تھا اور اس سے یہی منشاء تھا کہ اپنے محل پر ہم ان قوتوں سے کام لے کر نوعِ انسان کو فائدہ پہنچاویں۔"

(ملفوظات جلد سوم)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت میں داخل ہونے والوں کے سامنے ایک پاک تعلیم رکھی ہے جس کی پوری پابندی کا ان سے عہد لیا ہے یہ کوئی نئی تعلیم نہیں بلکہ اسی تعلیم کا نچوڑ ہے کہ جو تیرہ سو سال پہلے خدا نے نازل فرمائی اور نبی امی و عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کی۔ اور جس کی حیات بخش تاثیر نے ایک جہانِ مردہ کو نئی زندگی بخشی اور جو تا قیامت تشنہ لبوں کو آبِ شیریں کے جام لبریز مہیا کرتی رہے گی۔ وہ تعلیم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں یوں ہے۔ صرف چند اقتباسات کشتی نوح سے درج کئے جاتے ہیں۔ حضورؑ فرماتے ہیں:-

"اُس (خدا) کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کی کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔" "بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔" "چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔" "خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔ بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ خائن اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔" "اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔" "نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو۔" "یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے اور اس کے ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی ہے کہ اس کے افاضہ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا اور آخرکار اس کی روحانی فیض رسانی سے اس مسیح موعود کو دنیا میں بھیجا جس کا آنا اسلامی عمارت کی تکمیل کے لئے ضروری تھا۔"

"سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو

آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقوے کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالےٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقوے سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقوے ہے "

" تم ریا کاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اس کو دھوکہ دے سکتے ہو۔ پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دُور کر دے گی۔ اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو۔"

ہر احمدی نے حضور کی اس تعلیم کو دل و جان سے قبول کیا ہے کہ اس کے بغیر وہ سلسلۂ عالیہ احمدیہ میں داخل نہیں ہو سکتا۔ اور ہر احمدی نے چاہے وہ نوجوان ہے یا بڑی عمر کا اللہ کے حضور اس عہد کی پابندی کا اقرار کیا ہوا ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھے گا۔ خلافت سے نہ صرف خود ہمیشہ وابستہ رہے گا بلکہ اپنی اولاد کو بھی اس سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہے گا اور اس کی حفاظت اور اسلام اور احمدیت کی اشاعت و ترقی کے لئے بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرے گا۔ اس عظیم الشان عہد کو فراموش ہو جانے کے ڈر سے وہ ہر مجلس میں اسے دہراتا ہے اور اللہ اور اس کے رسولؐ کو گواہ بھی ٹھہراتا ہے۔

اپنے عہدوں کو توڑ دینے والوں کے متعلق قرآن حکیم میں جو وعید مذکور ہیں ان کے پیشِ نظر ہم میں سے ہر ایک آدمی کو اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے رہنا چاہیئے کہ آیا ہم دانستہ یا نادانستہ طور پر اللہ تعالےٰ اور اس کے بندوں سے کئے گئے عہدوں کو توڑنے والے تو نہیں ہیں۔ اگر خدانخواستہ ہم ایسے ہیں تو عقبیٰ میں تو ہم گھاٹے میں رہیں گے ہی۔ اس دُنیا میں بھی ہم نے امام وقت مسیح موعود علیہ السلام کو مان کر کچھ نہ پایا بلکہ سب کچھ کھو دیا۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنے عہدوں کو جو ہم اپنے اللہ سے اور اس کے بندوں سے باندھتے ہیں پورا کرنے کی توفیق بخشے تا ہم کامل مومن۔ کامل متقی اور کامل فرمانبردار کہلائے جانے کے مستحق ہوں۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا
اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اجتماع اطفال الاحمدیہ کے بارہ میں ضروری ہدایات

(۱) مجلس اطفال الاحمدیہ کا پچیسواں مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۱۸-۱۹-۲۰ اکتوبر ۱۹۶۸ء / اخاء ۱۳۴۷ ہش بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار احاطہ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں منعقد ہوگا (افتتاحی اجلاس جمعہ کے روز ۱۰ بجے صبح شروع ہو جائے گا) یہ اجتماع احمدی بچوں کی عمدہ تربیت کا ایک بہترین ذریعہ ہے لہذا اطفال کو اس میں کثرت سے شامل ہو کر زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

(۲) اجتماع میں شامل ہونے کا ارادہ رکھنے والے اطفال کے نام مع ولدیت و عمر ہر مجلس کی طرف سے اجتماع سے قبل دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں تا ان کے ٹکٹ داخلہ جاری کئے جا سکیں۔ دوران اجتماع ٹکٹ داخلہ کو بیج کے طور پر سینہ پر لگائے رکھنا ضروری ہوگا۔

(۳) شامل ہونے والے اطفال کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ ایسا لباس پہنے ہوئے ہوں جس میں وہ نماز ادا کر سکیں یعنی گھٹنے ننگے نہ ہوں اور سر ڈھانپنے کا انتظام موجود ہو۔ نیز ان کے ہمراہ ان کی مجلس کے مربی۔ ناظم یا کسی اور ذمہ دار کارکن کو بطور نگران ضرور آنا چاہیئے۔

(۴) اجتماع کے دوران بیرونی مجالس سے آنے والے مہمانوں کی رہائش اور دوپہر و شام کے کھانے کا انتظام مقامِ اجتماع میں ہوگا۔ ناشتہ کا انتظام مہمانوں کا اپنا ہوگا نیز موسم کے مطابق بستر وغیرہ بھی مہمان خود اپنے ساتھ لائیں گے۔

(۵) ہر طفل کو ایک تھیلا یا بستہ اپنے ساتھ رکھنا ہوگا جسے گلے میں لٹکایا جا سکے اور اس میں یہ اشیاء موجود ہوں :-

کاپی۔ پنسل یا قلم۔ طفل کا کارڈ۔ رومال۔ سوئی دھاگہ۔ چھوٹا چاقو۔ غلیل۔ گلاس۔ پلیٹ۔ بھنے ہوئے چنے یا ناشتہ کے لئے کوئی اور سامان۔

(۶) اجتماع کے دوران اطفال کے متعدد علمی اور ورزشی مقابلے ہوں گے جن میں اوّل اور دوم آنے والے اطفال اور ٹیموں کو انعامات دیئے جائیں گے۔ بعض انفرادی مقابلوں میں اطفال کی عمر کے لحاظ سے دو معیار ہوں گے۔ معیار صغیر ۷ تا ۱۱ سال معیار کبیر ۱۱ تا ۱۵ سال۔ اس لئے ان مقابلوں میں شامل ہونے والے اطفال کے نام کے آگے ان کی عمر اور معیار کا نام درج ہونا چاہیئے۔

(۷) مندرجہ ذیل علمی مقابلے ہوں گے :-

مقابلۂ تلاوت۔ حفظِ قرآن۔ تقریر۔ مضمون نویسی۔ اذان۔ بیت بازی۔ معلومات عامہ۔ مشاہدہ معائنہ۔ پیغام رسانی (چار کی ٹیم) پرچہ ذہانت و عام معلومات۔ (سب اطفال کے لئے لازمی)۔

(۸) تقریری مقابلہ کے لئے اس سال مندرجہ ذیل عنوان مقرر کئے گئے ہیں مقررین ان میں سے کوئی ایک چُن سکتے ہیں۔ ہر مقرر کے لئے وقت چار منٹ ہوگا :-

(ا) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بے مثل کردار۔

(ب) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی ایک روشن دلیل۔

(ج) احمدی بچوں کے فرائض۔

(۹) مقابلۂ مضمون نویسی کے لئے وقت نصف گھنٹہ ہوگا۔ کاغذ قلم خود لائیں۔ عناوین یہ ہوں گے :-

(ا) مجھے قرآن کریم کیوں پیارا ہے (ب) خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

(ج) مَیں احمدی کیوں ہوں۔

(۱۰) مندرجہ ذیل ورزشی مقابلے ہوں گے :-

۱۰۰ گز کی دوڑ۔ لمبی چھلانگ۔ اونچی چھلانگ۔ نشانہ غلیل و ہوائی بندوق۔ ثابت قدمی تین ٹانگ کی دوڑ (۲ کی ٹیم) فٹ بال۔ کبڈی۔ جھنڈا جنگ (۱۱ کی ٹیمیں جو علاقہ وار بنائی جائیں گی)

* ہر کھیل کے لئے ریفری مقرر ہوں گے جن کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ اطفال کی عمر کا فیصلہ کرنے کے لئے ایک علیحدہ کمیٹی ہوگی۔

(۱۱) اجتماع کے موقع پر حسبِ سابق ایک دلچسپ اور نہایت مفید علمی و صنعتی نمائش کا انتظام ہوگا جس میں بہترین چارٹ یا دستی کام نمونہ پیش کرنے والے اطفال اور مجالس کو انعامات ملیں گے۔

(۱۲) اس مبارک اجتماع کے مقاصد کو کامیاب بنانے کے لئے ضروری ہے کہ اس میں شامل ہونے والے تمام افراد نظام کی پابندی کریں۔ آداب مجالس کا خیال رکھیں۔ عمدہ اخلاق کا بہترین نمونہ دکھائیں۔ مقدس مقامات اور بزرگوں کی صحبت سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات اور صدر مجلس و دیگر مقررین کی تقاریر کو غور سے سنیں اور ان کا خلاصہ اپنی کاپی میں نوٹ کر کے ان باتوں کو محفوظ کر لیں تا کہ بعد ازاں بھی انہیں پڑھ کر فائدہ حاصل کر سکیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمارے اس اجتماع کو سب شامل ہونے والے اطفال کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے آمین ٭

خاکسار رفیق احمد ثاقب
مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

مرکزی اجتماع انصار اللہ (۲۵-۲۶-۲۷ اکتوبر / اخاء) میں نوجوان بھی کثرت سے شریک ہوتے ہیں۔ قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

55

پروگرام سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

منعقدہ مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ اخاء / اکتوبر ۱۳۴۷ھ / ۱۹۶۸ء

پہلا دن

جمعۃ المبارک ــــ ۱۸ اخاء (اکتوبر)

صبح ۷-۳۰ تا ۱۱-۰۰	خدام دفتر بیرون مقام اجتماع سے ٹکٹ داخلہ حاصل کرینگے اور دفتر اندرون سے اپنا قطعہ دریافت کر کے اپنے خیمے نصب کرینگے
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰	معائنہ صدر محترم
۱۱-۰۰ تا اختتام جمعہ	وقفہ برائے طعام و نماز جمعہ و عصر (دوپہر کا کھانا بیرونی خدام دارالضیافت میں کھائینگے) اس کے معاً بعد خدام مقام اجتماع کی طرف روانہ ہو جائینگے
اختتام جمعہ تا ۳-۰۰	خدام کی مقام اجتماع میں حاضری
۳-۰۰ تا ۳-۱۵	رپورٹ حاضری از نگران صاحبان قطعات
۳-۱۵ سے	تلاوت قرآن مجید - عہد
	افتتاحی تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۴-۳۰ تا ۵-۱۰	فٹ بال ۱ - کبڈی ۱
۵-۱۰ تا ۵-۵۵	فٹ بال ۲ - کبڈی ۲
۵-۵۵ تا ۶-۰۵	تیاری نماز
۶-۰۵ تا ۶-۲۵	نماز مغرب و عشاء
۶-۲۵ تا ۶-۴۵	درس قرآن مجید
۶-۴۵ تا ۷-۴۵	وقفہ برائے طعام (اس دوران سٹیج پر تلاوت قرآن کریم کا ابتدائی مقابلہ ہوگا)
۷-۴۵ تا ۸-۴۵	شوریٰ (سب کمیٹیوں کا تقرر و سالانہ رپورٹ)
۸-۴۵ تا ۹-۴۰	تقریری مقابلے (معیار سوم)
۹-۴۰ تا ۱۰-۰۰	علمی مقابلے (حفظ قرآن مجید - ترجمہ قرآن مجید - مطالعہ احادیث - مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

شب بخیر

(دوسرا دن)

ہفتہ ــــ ۱۹ اخاء (اکتوبر)

۴-۰۰	بیداری نماز
۴-۰۰ تا ۴-۱۵	تیاری برائے نماز تہجد
۴-۱۵ تا ۴-۴۵	نماز تہجد
۵-۰۰ تا ۵-۲۰	نماز فجر
۵-۲۰ تا ۵-۴۰	درس قرآن مجید
۵-۴۰ تا ۵-۵۰	تلاوت قرآن مجید (تمام خدام تلاوت قرآن کریم کریں گے)
۵-۵۰ تا ۶-۱۰	تلاوت قرآن کریم کا فائنل مقابلہ
۶-۱۰ تا ۶-۳۰	ورزش
۶-۳۰ تا ۷-۱۰	ناشتہ (اس دوران والی بال ۱-۲-۳ کے مقابلے ہونگے)
۷-۱۰ تا ۹-۴۵	فٹ بال ۳ - کبڈی ۳

انفرادی کھیلیں (دوڑ ۱۰۰ گز، ۴۴۰ گز - ایک میل، لمبی چھلانگ اونچی چھلانگ - کلائی پکڑنا، گولہ پھینکنا، نیزہ پھینکنا، نشانہ غلیل اونچی آواز) خدام کے انفرادی مقابلہ کے علاوہ منتظمین مرکزیہ اور قائدین علاقائی و اضلاع کا بھی نشانہ غلیل کا مقابلہ ہوگا۔ مقابلہ مشاہدہ و معائنہ - فارسی قصیدہ "عجب نوریست در جان محمدؐ" سنانے کا مقابلہ - مقابلہ مضمون نویسی

۹-۴۵ تا ۱۱-۱۵	علمی مقابلے (عام معلومات ہر سہ معیار)
۱۱-۱۵ تا ۱۲-۰۰	پرچہ قرآن مجید و عام دینی معلومات (ہر خادم کی شمولیت لازمی ہے)
۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰	تقریری مقابلہ (معیار دوم)
۱-۰۰ تا ۲-۰۰	وقفہ برائے طعام و تیاری نماز (اس دوران اذان کا مقابلہ ہوگا)
۲-۰۰ تا ۲-۲۰	نماز ظہر و عصر
۲-۲۰ تا ۲-۴۵	ذکر حبیبؑ
۲-۴۵ تا ۴-۴۵	شوریٰ - انتخاب صدر مجلس - سب کمیٹیوں کی رپورٹیں پیش ہوں گی۔
۴-۴۵ تا ۵-۴۵	کبڈی ۴ فٹ بال ۴ والی بال ۴
۵-۴۵ تا ۵-۵۵	تیاری نماز
۵-۵۵ تا ۶-۱۰	نماز مغرب
۶-۱۰ تا ۶-۲۵	درس احادیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔
۶-۲۵ تا ۷-۲۵	وقفہ برائے طعام و تیاری نماز
۷-۲۵ تا ۷-۴۰	نماز عشاء
۷-۴۰ تا ۸-۲۵	تلقین عمل
۸-۲۵ تا ۹-۲۵	تقریری مقابلے (معیار اوّل)
۹-۲۵ تا ۱۰-۴۰	علمی و مذہبی سوالات کے جوابات
۱۰-۴۰	شب بخیر

تیسرا دن

اتوار ــــ ۲۰ اخاء (اکتوبر)

۴-۰۰	بیداری
۴-۰۰ تا ۴-۱۵	تیاری برائے نماز تہجد
۴-۱۵ تا ۴-۴۵	نماز تہجد
۵-۰۰ تا ۵-۲۰	نماز فجر
۵-۲۰ تا ۵-۴۰	درس قرآن مجید
۵-۴۰ تا ۵-۵۰	تلاوت قرآن مجید (تمام خدام تلاوت قرآن مجید کرینگے)
۵-۵۰ تا ۶-۲۰	ورزش
۶-۲۰ تا ۷-۰۰	ناشتہ (اس دوران پیغام رسانی اور رسہ کشی کے مقابلے ہوں گے)
۷-۰۰ تا ۷-۵۰	والی بال فائنل
۷-۵۰ تا ۸-۴۰	کبڈی فائنل
۸-۴۰ تا ۹-۴۰	فٹ بال فائنل
۹-۴۰ تا ۱۰-۰۰	ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۱۰-۰۰ تا ۱۱-۱۵	تلقین عمل منتظمین مرکزیہ
۱۱-۱۵ تا ۱۱-۴۵	خطاب صدر محترم
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۱۵	پرچہ ذہانت (ہر خادم کے لئے لازمی ہوگا)
۱۲-۱۵ تا ۱-۱۵	وقفہ برائے طعام
۱-۱۵ تا ۲-۰۰	شوریٰ
۳-۰۰ تا ۳-۳۰	نماز ظہر و عصر
۳-۳۰ سے	تقسیم انعامات
	الوداعی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عہد و دعا

رخصت

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

برائے توجہ سکرٹریان تعلیم

رپورٹ بابت ماہ تبوک ۱۳۴۷ھ / ستمبر ۱۹۶۸ء مطبوعہ فارم میں ارسال فرمادیں۔ اور عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر تعلیم)

واقفین وقف عارضی کی فہرست

(۴)

۳۲۰۱ - مکرم غلام رسول صاحب ربوہ ضلع جھنگ
۳۲۰۲ - ،، رفیق احمد صاحب ،، ،،
۳۲۰۳ - ،، قریشی محمد مبشر صاحب ،، ،، ،،
۳۲۰۴ - ،، غلام حسین صاحب ٹھیکیدار ،، ،،
۳۲۰۵ - ،، مولوی شیخ محمد صاحب چک $\frac{۵۲}{۵.L}$ ضلع ساہیوال
۳۲۰۶ - ،، سید محمد اقبال حسین شاد صاحب ربوہ ضلع جھنگ
۳۲۰۷ - ،، میاں محمد اسمٰعیل صاحب ،، ،،
۳۲۰۸ - ،، محمد عبداللہ صاحب باجوہ ظفروال ضلع سیالکوٹ
۳۲۰۹ - ،، چوہدری نظام دین صاحب ربوہ۔ ضلع جھنگ
۳۲۱۰ - ،، چوہدری محمد یعقوب صاحب موضع کوجر ضلع شیخوپورہ
۳۲۱۱ - ،، محمد صادق صاحب چک ۱۹۲ مراد ضلع بہاولپور
۳۲۱۲ - ،، محمد حنیف صاحب شمس باغبانپورہ گوجرانوالہ
۳۲۱۳ - ،، محمد ذکریا خاں صاحب ڈرگ کالونی کراچی
۳۲۱۴ - ،، حاجی ملک عبدالرحیم صاحب گولی مار ،،
۳۲۱۵ - ،، چوہدری محمد حسین صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
۳۲۱۶ - ،، چوہدری عنایت صاحب امیر جماعت وزیر آباد
۳۲۱۷ - ،، محمد دین صاحب ادھووال ضلع راولپنڈی
۳۲۱۸ - ،، سردار محمد صاحب کھیالی ضلع شیخوپورہ
۳۲۱۹ - ،، عبدالرشید صاحب ضلع شیخوپورہ
۳۲۲۰ - ،، منیرالدین احمد صاحب ایبٹ آباد ہزارہ
۳۲۲۱ - ،، مولوی محمد دین صاحب شاہد مربی کوئٹہ
۳۲۲۲ - مکرمہ اہلیہ صاحبہ مولوی محمد دین صاحب شاہد مربی ،،
۳۲۲۳ - ،، ماسٹر غلام محمد صاحب شاہدرہ ٹاؤن لاہور
۳۲۲۴ - ،، جمعدار بابو فضل الدین صاحب ربوہ
۳۲۲۵ - ،، سلطان احمد صاحب گونڈل ظفرآباد حیدرآباد سندھ
۳۲۲۶ - ،، صوبیدار حبیب الرحمان صاحب ،،
۳۲۲۷ - ،، عبدالقادر صاحب ،،
۳۲۲۸ - ،، محمد الیاس صاحب پیرکوٹ ضلع گوجرانوالہ
۳۲۲۹ - ،، مستری محمد ابراہیم صاحب ربوہ
۳۲۳۰ - ،، عبدالرشید صاحب رشید الگجراتی کراچی
۳۲۳۱ - ،، غلام مصطفےٰ صاحب ردم پورہ ضلع شیخوپورہ
۳۲۳۲ - ،، روشن دین ،، ،،
۳۲۳۳ - ،، غلام رسول صاحب چانگ ضلع حیدرآباد
۳۲۳۴ - ،، سعید احمد صاحب اعجاز جہلم
۳۲۳۵ - ،، ٹھیکیدار ولی محمد صاحب ربوہ
۳۲۳۶ - ،، چوہدری حاجی ابراہیم صاحب بوہڑ اخورد ضلع گوجرانوالہ
۳۲۳۷ - ،، شیخ خدا بخش صاحب میاں خانا نوالی ضلع سیالکوٹ
۳۲۳۸ - ،، خلیل احمد صاحب تخت ہزارہ ضلع سرگودھا
۳۲۳۹ - ،، چوہدری مبارک علی صاحب چوہڑ کانہ ضلع شیخوپورہ
۳۲۴۰ - ،، میاں بلال احمد صاحب ربوہ
۳۲۴۱ - ،، چوہدری غلام حسین صاحب آنبہ ضلع شیخوپورہ
۳۲۴۲ - ،، چوہدری محمد بخش صاحب چک ۵۴ مرڈ ،،
۳۲۴۳ - ،، چوہدری شیر محمد صاحب ڈیرا دار پوترے ،،
۳۲۴۴ - ،، فضل دین صاحب ،،
۳۲۴۵ - ،، چوہدری شکر دین صاحب چک ۳۷ دھاندووالی ،،
۳۲۴۶ - ،، محمد یعقوب صاحب ربوہ

(باقی)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی سو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے وعدہ جات برائے فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی فرمادی ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے نوازے۔

(۱) محترم سید عبدالرزاق شاہ صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ ۔۔ — ۱۰۰۰
(۲) مکرم ملک سیف الرحمان پروفیسر جامعہ احمدیہ ،، ۔۔ — ۶۰۰
(۳) پروفیسر منور شمیم خالد صاحب دارالرحمت وسطی ،، ۔۔ — ۳۰۰
(۴) چوہدری عبدالباری صاحب رحیم یار خان ۔۔ — ۶۵
(۵) مکرم محمد عبدالوہاب صاحب رحیم یار خان ۔۔ — ۱۰۰
(۶) ،، چوہدری عبدالمتین خان صاحب ،، ۔۔ — ۵۰۰
(۷) ،، صوبیدار محمد شفیع صاحب لاہور چھاؤنی ۔۔ — ۲۰۰
(۸) محترمہ امیر بیگم صاحبہ اہلیہ صوبیدار محمد شفیع صاحب لاہور چھاؤنی ۔۔ — ۲۰۰
(۹) مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایس۔ڈی۔او کوٹ سمابہ ضلع رحیم یار خان ۔۔ — ۱۰۰۰
(۱۰) محترم ڈاکٹر تقی الدین احمد صاحب لاہور چھاؤنی ۔۔ — ۶۰۰۰

تصحیح نوٹ مطبوعہ الفضل ۱۹ تبوک ۱۳۴۷ ہش

نمبر۲ ڈاکٹر عبدالغفور الحق خاں صاحب مرحوم مع پسماندگان کوئٹہ ۔۔ — ۱۰۰۰
نمبر۳ محترمہ انور بیگم صاحبہ اہلیہ قاضی حبیب الدین احمد صاحب ۔۔ — ۳۰۰

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

درخواست دعا: مکرم محمد عارف صاحب ولد میاں رحیم بخش صاحب مرحوم چک ۶۹ ر۔ب ضلع لائلپور ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں کافی علاج کے باوجود بیماری سے نجات نہیں پا رہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ عبدالکریم کارکن دفتر (خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

پروگرام اجتماع اطفال الاحمدیہ

۱۸-۱۹-۲۰ اخاء (اکتوبر) ۱۳۴۷ ہش

جمعہ، ہفتہ، اتوار

(پہلا دن)

۷-۰۰ بجے صبح سے اطفال احاطہ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے گراؤنڈ گیٹ سے مجلس وار ٹکٹ داخلہ حاصل کریں گے۔

۹-۰۰ تا ۹-۴۵ اطفال پنڈال میں مقررہ جگہوں پر بیٹھ جائیں گے۔

۹-۴۵ تا ۱۰-۰۰ حاضری۔ معائنہ و ہدایات از مہتمم صاحب اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

۱۰-۰۰ تا ۱۱-۰۰ افتتاحی اجلاس محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ خطاب فرمائیں گے۔

۱۱-۰۰ تا اختتام جمعہ

وقفہ برائے طعام، نماز جمعہ و عصر۔

(خطبہ جمعہ مسجد مبارک میں ایک بجے شروع ہوگا)

اختتام جمعہ تا ۲-۴۵ پنڈال میں اطفال کی واپسی اور حاضری

۲-۴۵ تا ۴-۳۰ اطفال قطاروں میں خدام الاحمدیہ کے مقام اجتماع میں پہنچیں گے اور افتتاحی اجلاس میں شرکت کریں گے جس سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطاب فرمائیں گے۔ واپسی پر اطفال قطاروں میں ورزشی مقابلوں کے لیے میدان عمل میں (وہ ناذ صدر انجمن احمدیہ کی گراؤنڈ) میں پہنچیں گے

۴-۴۵ تا ۵-۴۵ ورزشی مقابلے کبڈی A - فٹ بال B.

۵-۴۵ تا ۶-۱۵ میدان عمل سے پنڈال کو واپسی۔ تیاری نماز۔ نماز مغرب و عشاء

۶-۱۵ تا ۸-۰۰ شبینہ اجلاس مقابلہ تقریر (معیار صغیر) مقابلہ نظم، تلقین عمل اور معلوماتی تصاویر۔

۸-۰۰ بجے شب رخصت ربوہ کے اطفال تنظیم کے تحت خدام اپنے گھروں کو روانہ ہو جائیں گے۔ مہمان اطفال مقام اجتماع میں کھانا کھائیں گے ساڑھے نو بجے تک سب اطفال تسبیحات درود اور استغفار پڑھتے ہوئے سو جائیں گے۔

دوسرا دن

۴-۳۰ بجے صبح بیداری و تیاری نماز اطفال مجلس وار درود شریف پڑھتے ہوئے مقام اجتماع میں آئیں گے۔

۵-۱۵ تا ۶-۱۵ نماز فجر۔ درس قرآن۔ مقابلہ تلاوت قرآن۔ مقابلہ مشاہدہ معائنہ

۶-۱۵ تا ۶-۳۰ ورزش

۶-۳۰ تا ۷-۳۰ وقفہ برائے ناشتہ (سب اطفال ناشتہ کے لیے بھنے ہوئے چنے یا کوئی اور چیز خود ہمراہ لائیں گے۔ دودھ یا چائے قریب اسٹال پر قیمتاً مل سکیں گے)

۷-۳۰ تا ۹-۳۰ میدان عمل میں یہ مقابلے ہوں گے۔ (دوڑیں، چھلانگیں، نشانہ بازی، ثابت قدمی، جھنڈا جنگ، پیغام رسانی۔

۹-۳۰ تا ۱-۳۰ پنڈال میں علم معلومات کا لازمی پرچہ ہوگا۔ سب اطفال قلم یا پنسل خود ہمراہ لائیں۔

۱-۳۰ تا ۱۲-۰۰ خصوصی اجلاس۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے اس اجلاس میں تشریف لا کر خطاب فرمانے کی درخواست کی گئی ہے۔

۱۲-۰۰ تا ۲-۰۰ وقفہ برائے طعام و تیاری نماز } اس دوران اذان اور مضمون نویسی کے مقابلے ہوں گے۔

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ نماز ظہر و عصر

۲-۱۵ تا ۳-۳۰ مقابلہ تقریر معیار کبیر

(اس دوران جملہ ناظمین و مربیان اطفال کا اجلاس ہوگا۔

۳-۳۰ تا ۵-۴۵ میدان عمل میں یہ مقابلے ہوں گے۔ کبڈی۔ فٹ بال A

۵-۴۵ تا ۶-۱۵ تیاری نماز، نماز مغرب و عشاء۔

۶-۱۵ تا ۸-۰۰ شبینہ اجلاس۔ بزرگان و علماء کی تقاریر، بیت بازی کا مقابلہ، مفید معلوماتی تصاویر

۸-۰۰ بجے شب رخصت (اطفال پہلے دن والے پروگرام کے مطابق عمل کریں گے)

تیسرا دن

۴-۳۰ بجے صبح بیداری و تیاری نماز اطفال مجلس وار درود شریف پڑھتے ہوئے مقام اجتماع میں آئیں گے۔

۵-۱۵ تا ۶-۱۵ نماز فجر۔ درس حدیث مقابلہ حفظ قرآن۔

۶-۱۵ تا ۶-۳۰ ورزش۔

۶-۳۰ تا ۷-۳۰ وقفہ برائے ناشتہ

۷-۳۰ تا ۱۰-۰۰ میدان عمل میں یہ ورزشی مقابلے ہوں گے۔ کبڈی فائنل۔ فٹ بال فائنل

۱۰-۰۰ تا ۱۱-۳۰ مقابلہ عام معلومات۔ علمی سوالات کے جوابات۔ امتحان وظائف خدام الاحمدیہ و انصار اللہ۔ اور تلقین عمل

۱۱-۳۰ تا ۱-۰۰ اختتامی اجلاس

تقسیم انعامات محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ عہد و دعا۔

۱-۰۰ تا ۳-۰۰ وقفہ برائے طعام تیاری نماز۔ اطفال نماز ظہر و عصر کے لیے خدام الاحمدیہ کے مقام اجتماع میں پہنچیں گے جہاں ۱:۳۰ بجے نماز شروع ہوگی۔

۳-۳۰ سے اجتماع خدام کا الوداعی اجلاس شروع ہوگا۔ جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ خطاب فرمائیں گے اور دوران سال بہترین کام کرنے والی مجلس اطفال الاحمدیہ کو اپنے دست مبارک سے علم انعامی عطا فرمائیں گے۔

الوداعی دعا کے بعد اطفال اپنے گھروں کو جا سکیں گے۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تبدیلی نام

میری عاجزانہ درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت میرا نام نرگس آمنہ کی بجائے "محمودہ" تجویز فرمایا ہے۔ لہٰذا آئندہ مجھے اسی نام سے پکارا جائے (محمودہ بجائے نرگس آمنہ۔

بنت نذیر احمد ناصر متعلم الیف اے ڈسکہ ضلع سیالکوٹ معرفت عبدالرزاق ایجنٹ الفضل ڈسکہ۔

بواسیر PILES

دس روپیہ کے چار کیپسولز سے ختم

ایک زنانہ خوراک اور لٹریچر مفت حاصل کریں

● کیور ویل میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

● ڈاکٹر راجہ ہومیو ایڈ میڈیکل کلینک سیالکوٹ

تبدیلی زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

دُنیا کا کوئی فرد ایسا نہیں جسے قرآن کریم مخاطب نہیں کرتا

پس دُنیا کا کوئی فرد ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس کی زبان میں ہم اس کا ترجمہ نہ کر دیں،

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْکَرِ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:-

"دنیا میں اس وقت تیرہ سو زبانیں بولی جاتی ہیں - اور تیرہ سو زبانوں میں ہی قرآن کریم کا ترجمہ ہونا ضروری ہے - کیونکہ قرآن کریم انسانوں کے لئے نازل ہوا ہے اور دنیا کا کوئی فرد ایسا نہیں جسے قرآن کریم مخاطب نہیں کرتا - پس دُنیا کا کوئی فرد ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس کی زبان میں ہم اس کا ترجمہ نہ کر دیں تاکہ کوئی فرد یہ نہ کہہ سکے کہ اے اللہ تو نے مجھے فلاں زبان بولنے والے لوگوں میں پیدا کیا تھا اور قرآن کریم تو عربی زبان میں ہے پھر میں قرآن کریم کس سے سیکھتا؟

وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ قرآن کریم کے پڑھنے اور پڑھانے اور سننے اور سنانے اور قرآن کریم کے ذریعہ تمام دُنیا کو ہدایت اور راستی کی طرف بلانے کی نصیحت کرنے کے بعد اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ صرف قرآن کریم سُنا دینا ہی کافی نہیں اس کے علاوہ اس امر کی بھی ضرورت ہے کہ تو خود ان کے لئے نمونہ بنے اور ان کے لئے دُعائیں کرتا رہے پس تو نماز باجماعت کو دُنیا میں قائم کر اور نماز میں تمام مومنوں اور غیر مومنوں کے لئے دعائیں کیا کر کہ اللہ تعالےٰ ان کی آنکھیں کھولے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْکَرِ - نماز یقیناً بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے لوگوں کو روکتی ہے - اُن بری باتوں سے بھی جو انسان کی ذات سے تعلق رکھتی ہیں - اور ان سے بھی جو سوسائٹی پر گراں گذرتی ہیں - کیونکہ نماز باجماعت مسلمانوں میں پانچ وقت کی مقرر ہے اگر نماز باجماعت ان میں قائم ہو جائے گی تو ان کا بہت سا وقت خدا تعالےٰ کی عبادت میں لگ جائے گا اور نماز میں خرچ ہونے والا وقت ان کو بے حیائیوں اور بدکاریوں سے بچاتا رہے گا اسیطرح نماز میں جب دعائیں ہوا کریں گی اپنے لئے بھی اور دوسروں کے لئے بھی تو وہ دعائیں خدا تعالےٰ کے فضل کو کھینچ کر ان کی اپنی اصلاح کا بھی موجب ہوں گی - اور دوسروں کی اصلاح اور ترقی کا موجب بھی بن جائیں گی - اسیطرح نماز میں جو قرآن کریم کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور تسبیح و تحمید کی کثرت ہوتی ہے اس کا دل پر ایسا اثر ہوتا ہے کہ انسان بُری باتوں سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے۔

غرض اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ کے معاً بعد اَقِمِ الصَّلٰوۃَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْکَرِ کا ذکر فرما کر اس طرف اشارہ فرمایا کہ بغیر دعاؤں کے پاکیزگی حاصل نہیں ہو سکتی - تلاوت قرآن کریم سے تم دُنیا کے خیالات بے شک تبدیل کر سکتے ہو - لیکن دُنیا میں پاکیزگی بغیر فضلِ الٰہی کے نہیں ہو سکتی - اور یہ فضل دعاؤں سے ہی حاصل ہو گا - پس نمازیں پڑھو اور دعائیں مانگو کہ اللہ تعالےٰ نے جس مقصد کے لئے تمہیں کھڑا کیا ہے اس میں تمہیں کامیابی حاصل ہو۔"

(تفسیر کبیر سورۃ عنکبوت ط ۳۳۱ تا ۳۳۲)

ناظمین اطفال کی فوری توجہ کے لئے

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کا افتتاح مؤرخہ ۱۸ اخاء کو صبح دس بجے ہو رہا ہے اور اطفال کا داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا اس لئے ناظمینِ اطفال سے گزارش ہے کہ شامل ہونے والے اطفال کے نام، ولدیت، عمر اور کلاس سے فوری طور پر آگاہ فرمائیں تاکہ بروقت ٹکٹ تیار کئے جاسکیں - یہ فہرستیں مورخہ ۱۷ اخاء کی شام تک ضرور پہنچ جانی چاہئیں۔

ملک محمد اکرم

منتظم دفتر بیرون مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

واقفین بعد ریٹائرمنٹ کا ضروری اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ نے مجلسِ شوریٰ کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا کہ جن دوستوں نے بعد فراغت وقف کرنے کا عہد کر رکھا ہے ان کا بھی سال میں ایک اجتماع ہوا کرے - اب حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ اجتماع اس سال مؤرخہ ۲۷ اخاء (اکتوبر) بروز اتوار کو انصار اللہ مرکزیہ کے آخری اجلاس کے بعد نماز ظہر پڑھ کر احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب میں منعقد ہوگا انشاء اللہ - جملہ واقفین بعد ریٹائرمنٹ سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں شمولیت فرمائیں اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشادات سُننے اور ملاقات کرنے کا شرف حاصل کریں۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد (تربیت) ربوہ - پاکستان)

ماہنامہ انصار اللہ اور حضرت قمر الانبیاءؓ کی گرانقدر رائے

"یہ رسالہ خدا تعالےٰ کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا ہے - اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلا پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں - پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں اور اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں۔"

(اسسٹنٹ مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

سالانہ اجتماع میں شامل ہونیوالے خدام کی فوری توجہ کے لئے

سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام اس امر کو یاد رکھیں کہ امسال ٹکٹ داخلہ جو خدام کو دیا جائے گا وہ بطور شناختی کارڈ کے استعمال ہو گا - ہر خادم کے لئے ضروری ہو گا کہ وہ اس کارڈ کو ہر وقت اپنے پاس رکھے کسی وقت بھی یہ کارڈ چیک کیا جا سکتا ہے - خدام یہ بھی نوٹ فرمالیں کہ اجتماع سے عارضی رخصت صرف اسی خادم کو دی جائے گی جس کے پاس یہ شناختی کارڈ موجود ہو گا۔

عبدالشکور اسلم

منتظم دفتر بیرون سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ ۱۹۶۸ء

مجالس رپورٹ کارگزاری بھجوائیں

ماہ (تبوک) ستمبر ختم ہو چکا ہے قائدین مجالس سے التماس ہے کہ جلد از جلد رپورٹ کارگزاری بھجوا کر ممنون فرمائیں - بہتر ہے کہ اجتماع خدام الاحمدیہ سے پہلے پہلے رپورٹ مرکز میں پہنچ جائے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

محترمہ اللہ رکھی صاحبہ کی ہو اہلیہ عبدالسمیع صاحب فیکٹری ایریا ربوہ چند روز سے زیادہ بیمار ہیں اور فضلِ عمر ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں - احبابِ جماعت سے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(احمد حسین کاتب سیکرٹری ایریا ربوہ)